

2018 کا باریستکے باعث مارٹن جرأت یے یوں کہتا ہوا

کاروبار میں 60 فیصد سکن کی واقع ہوئی، نئے تجارتی یو میں کا قیام 10 فیصد سے بھی کم رہا، ملازموں کے موقع

تائید رہے

کاروباری لین دین میں کسی سے بیکنوں کا کاروبار متاثر ہوا، قابل قبول اکم تکمیل اسکیم متعارف نہیں کروائی جاسکی کراچی (اسٹاف رپورٹ) 2018 کاروباری مسائل و مشکلات، یہ روزگاری، ہوش برآمدگائی اور مایوسی کا سال تاثر ہوا، البتہ بد عنوانی اور لاقانونیت کے خلاف جاری ملک گیر آپریشن کے باعث 2019 میں بہتری کی امیدیں وابستہ ہیں، مارکیٹوں سے مندی اور کساد بازاری کا خاتمه نہ ہو سکا، تو منتخب حکومت کی جانب سے معیشت میں بہتری کی کوئی بھی تدبیر کا رگر ثابت نہ ہو سکی، تاجریوں کے مسائل، مشکلات اور آزمائشوں میں اضافہ ہوا، تدبیری کی دعویدار حکومت ملک کے معاشی حالات تبدیل نہ کر سکی، ذار نے روپے کے پر ٹھیڑے ادا یہ جس کے نتیجے میں مہنگائی کا سونامی غریب اور متوسط طبقے کو بہا کر لے گیا، کراچی میں امن و امان کی مجموعی صور تحال غیر تسلی بخش رہی، 500 سے زائد دکانوں کے تالے تو ذکر قوم لوٹ لی گئیں، اسٹریٹ کرائم اور ہارگٹ کا غیرتیں اچانک بے قابو ہو گیا، تجاوزات کی زد میں آنے والی دکانوں کے مسماں ہونے کے نتیجے میں 25 ہزار گھرانے بے روزگار ہو گئے، سابقہ حکومت نے معیشت کی ترین پڑی سے اسلامی جبکہ موجودہ حکمران اب تک درست سمت کا لصین نہیں کر سکے، تاجریوں نے کرپشن اور لاقانونیت کے خلاف جاری ملک گیر آپریشن کو ثبت اور 2019 کو تدبیری کا سال قرار دے دیا، اس ضمن میں آل کراچی تاجرات کے چیزیں میرتے تباہی ہے کہ معاشی جب کراچی ناقابل برداشت مہنگائی، ہونا کہ یہ روزگاری اور اذیت ناک بلدیاتی عذاب سے دوچار رہا، مہنگی بکلی، مہنگی پیشہ دل اور سی ایں جی کی عدم مستیابی نے تجارتی سرگرمیوں کو شدید متاثر کیا، انہوں نے کہا کہ اسٹریٹ کرائم کی شرح 100 فیصد بڑھ گئی، ریتھریز کی کارکردگی حوصلہ افزاری، بہت افوبیرے تاوان میں 90 فیصد کی ہوئی، سرمایہ کاروبار کا حوصلہ بحال نہ ہو سکا، سرمایہ کاری 70 فیصد سکن کم ہو گئی، نئے تجارتی یو میں کا قیام 10 فیصد سے بھی کم رہا، ملازموں کے موقع تائید رہے، ہر تھوار پر تاجریوں کا سلیل سیزن غیر تسلی بخش اور خرید اور قوت خرید سے محروم رہے، تدبیری کا دعویٰ کرنے والی حکومت ملک کو معاشی بحران سے نکالنے میں ناکام رہی، پاک آرمی کے ثبت کردار کے نتیجے میں تمام قومی تہوار انتہائی جوش و جذبے اور عقیدت و احترام کے ساتھ منانے لگے اور خریداری کے نئے ریکارڈ قائم ہوئے، متناہی مصنوعات پر درآمدی اشیا کا تسلط قائم ہو گیا، بیشتر کارخانے دار اپنائام سیٹ کر غیر ملکی اشیا کے درآمد کنندگان بننے پر مجبور ہو گئے، انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال کاروبار میں معمول سے 60 فیصد تک کی واقع ہوئی، دو ہو لاہوگ تکمیل کے منقی اثرات 2018 میں بھی کم نہ ہو سکے، بیکنوں سے کاروباری لین دین میں واضح کی سے بیکنوں کا کاروبار شدید متاثر ہوا، مارکیٹوں میں کیش ٹرانزیکشن جبکہ بڑے سودوں کے تحت پرچمی سسٹم کو فروغ ملا، انہوں نے انتہائی افسوس کا احتیاط کرتے ہوئے کہا کہ 2018 میں بھی متاثر کن اور قابل قبول اکم تکمیل اسکیم متعارف نہیں کروائی جاسکی جس کے نتیجے میں حکومتی مخصوصات میں تشویشاں کی ہوئی اور گذشتہ سال بھی نئے تکمیل گزاروں نے تکمیل سسٹم کا حصہ بننے سے گریز کیا۔